رکن (انچارج) وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کا کے الیکٹرک ہیڈ آفس کا دورہ، کمپنی کو ہمدردانہ، صارف مرکوز رویہ جاری رکھنے کی ہدایت

کراچی، 18 مئی 2025: وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، علاقائی دفتر کراچی کے رکن (انچارج) اور پاکستان پولیس سروس سے تعلق رکھنے والے جناب امیر احمد شیخ نے جمعرات کے روز کے-الیکٹرک کے ہیڈ آفس کا دورہ کیا۔ شیخ صاحب کا استقبال کے-الیکٹرک کے سی ای او مونث علوی اور کمپنی کی سینئر قیادت، بشمول چیف ڈسٹری بیوشن اینڈ مارکامز آفیسر سعدیہ دادا اور چیف رسک آفیسر و کمپنی سیکریٹری رضوان پسنانی نے کیا۔ شیخ صاحب نے ٹیپو سلطان آئی بی سی میں واقع کے ای کے میگا سینٹر کا بھی دورہ کیا تاکہ بجلی فراہم کرنے والے ادارے کی زمینی سطح پر کارکردگی کا مشاہدہ کر سکیں۔

دورے کے آغاز میں شیخ صاحب کو کے-الیکٹرک کی نجکاری کے بعد کی کارکردگی میں بہتری، صارف مرکوز ادارہ بننے کی کوششوں اور ڈیجیٹل تبدیلی کے سفر پر بریفنگ دی گئی۔ انہیں آگاہ کیا گیا کہ کے-الیکٹرک سندھ اور بلوچستان کے علاقوں میں پھیلے ہوئے تقریباً 38 لاکھ صارفین کو خدمات فراہم کرتا ہے۔

شیخ صاحب نے کے-الیکٹرک کو ہدایت کی کہ وہ اپنی کارکردگی میں بہتری کے سفر کو جاری رکھے تاکہ دیگر ڈسکوز کے لیے ایک مثال بن سکیں۔

انہوں نے میگا سینٹر کے دورے کے دوران کہا:

"کے ای کو صارفین کے ساتھ احساسِ شراکت کے رویے کو جاری رکھنا چاہیے۔ ہمیں شکایات موصول ہوتی ہیں، لیکن انہیں حل کرنے میں کمپنی کی کارکردگی اور 95 فیصد تک تعمیل واقعی قابل تعریف ہے۔ دیگر ڈسکوز بھی کوشش کرتی ہیں، لیکن کے الیکٹرک نمایاں ہے۔"

انہوں نے مزید کہا:

"میں نے کے الیکٹرک کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے سفر کو جاری رکھے۔ انہوں نے پہلے ہی معیار بلند کر دیا ہے، لیکن میں بہتری اور نتائج پر یقین رکھتا ہوں۔

صارف کے لیے، کے ای کے مراکز اُن کے سفر کے دوران شکایات کو حل کرتے ہیں۔ صارفین کے پاس وفاقی محتسب کا فورم بھی ہے جو ان کی شکایات کا ازالہ کرتا ہے۔ میں تمام شہریوں سے کہوں گا کہ ان فورمز سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔"

کے-الیکٹرک کے سی ای او مونث علوی نے کہا کہ کمپنی بھی صارف مرکوز ادارہ رہنے پر یقین رکھتی ہے۔

"ہمیں خوشی ہے کہ رکن (انچارج) ہمارے آپریشنز کی زمینی حقائق سے آگاہ ہو رہے ہیں۔ ہم محتسب کے فیصلوں پر عمل درآمد کے لیے پُرعزم ہیں۔ مستقبل میں، ہم صارفین اور اسٹیک ہولڈرز کے لیے مفید نتائج حاصل کرنے کی کوشش کو جاری رکھیں گے۔"

شیخ صاحب کی مدت کے دوران، وفاقی محتسب دفتر میں کے الیکٹرک کے خلاف 13,800 سے کم شکایات درج کی گئیں جن میں سے تقریباً 95 فیصد کے فیصلوں پر تعمیل ہوئی، جو پاکستان کی تمام ڈسکوز کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔

شیخ صاحب کو یہ بھی بتایا گیا کہ کمپنی نے اپنی نجکاری کے بعد صارفین کی تعداد کو دگنا کیا ہے اور ترسیلی و تقسیمی نقصانات کو آدھا کر دیا ہے۔ انہیں بجلی کے بلوں کی وصولی کے مسائل اور کمپنی کے 30 فیصد فیڈرز نیٹ ورک میں چوری جیسے بڑے چیلنجز کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔

شیخ صاحب نے کمپنی کو ہدایت کی کہ وہ دیگر ڈسکوز کو اپنا ڈیجیٹل تبدیلی کا سفر اور صارف مرکوز رویہ اپنانے میں اُن کی رہنمائی کرے۔ انہوں نے کے ای کی ٹیم کی پیشہ ورانہ مہارت کی بھی تعریف کی اور کہا کہ کمپنی کی صارف مرکوز پالیسی نے اسے ایک موثر ادارہ بننے میں مدد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو پیداواری صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے پائیدار اقدامات کی ضرورت ہے اور کے ای اس کی ایک قابل مثال ہے۔

انہوں نے پاکستان کی معیشت کے لیے شواہد پر مبنی اور مؤثر حل کی ضرورت پر زور دیا اور کے-الیکٹرک نے ان کی مدت کے دوران وفاقی محتسب کے بیشتر فیصلوں پر تعمیل کو سراہا۔

کے۔ الیکٹرک کے بارے میں

کے۔ الیکٹرک (KE)ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام 1913ء میں عمل میں آیا اور قیام پاکستان کے بعد کے ای ایس سی (KESC) کے نام سے اس کی پاکستان میں شمولیت ہوئی۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص (شیئرز) کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں، جو سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) کویت اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کمپنی میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد شیئرز ہیں۔بقیہ حصص فری فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔